جماعت اہلحدیث کی نیک نامی کا باعث بنی یہ بھی یاد رہے کہ اس مناظرے میں اہلحدیث کی طرف سے صدر مناظر حضرت مولانا حافظ محمد ادریس فاروقی سوہدروی تھے جوان دنوں کوئٹہ کی مرکزی جامع مسجد اہلحدیث میں خطیب تھے۔

مولانا اشرف سلیم تحریر و نگارش کا بھی عمدہ ذوق اور سلیقہ رکھتے تھے۔ ان کے مرتب کردہ اشتہارات 100 سے اوپر ہیں ان میں مختلف مسائل کو قرآن و سنت کے دلائل سے مزین کیا گیا ہے وطن عزیز میں اہلحدیث مساجد میں ان کے اشتہار آویزاں نظر آتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی تصنیفات اشرفیہ کو بھی عوام اور علماء میں پذیرائی حاصل ہے۔ ان کی تحریر فرمودہ کتابوں کے نام یہ ہیں:

جواہر المبلغین، اصحاب مصطفیٰ، برہان الواعظین، خطبات سیرت النبی ۲ جلد، فطوبیٰ للخطباء، کسب حلال وکسب حرام، عرفان المقررین، بارہ عوامی تقریریں، اشرف المناظرین، میزان المتکلمین، اہلحدیث پاکٹ بک ۲ حصے، فضائل و مسائل رمضان المبارک، مسئلہ تراویح اور مناظرہ کوئٹہ، مقام مصطفیٰ ۲ حصے، فرضیت نماز، فرضیت فاتحہ، گلدستہ توحید منظوم، گلدستہ اشرفیہ منظوم، القول الصحیح فی مسئلہ حیات مسیح۔

مولانا مرحوم کی زندگی حرکت و عمل کا مجموعہ تھی انہوں نے جماعت کی تعمیر و ترقی کیلئے تن من دھن سے کام کیا۔ تحریک ختم نبوت اور تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ میں بھی سرگرم رہے اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ گلشن محمدی کا یہ بلبل ہزار داستان ۲۷ مئی کی صبح فجر سے قبل اس دنیا کو خیر باد کہہ کر فردوس کا راہی بنا۔ دعا ہے کہ اللہ جنت میں ان کے درجات بلند فرمائے آمین۔

فحش گوئی اور بدزبانی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بندہ ایک بات اپنی زبان سے ایسی کہتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے والی ہوتی ہے بندہ اس کو اہم نہیں جانتا لیکن اس بات کی وجہ سے اللہ اس کے درجات بلند کر دیتا ہے اسی طرح بندہ ایک بات اپنی زبان سے ایسی نکالتا ہے جو اللہ کو ناراض کرنے والی ہوتی ہے اور وہ اس کو کوئی اہمیت انہیں دیتا حالانکہ وہی بات اسے جہنم میں لے جاتی ہے۔ گویا کہ جو بھی اللہ کی رضا حاصل کرنا چاہتا ہو اور اس کی ناراضگی سے بچنا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ وہ اپنی زبان کو بے لگام نہ ہونے دے۔ اور کوئی ایسی بات نہ کرے جو اس کو جہنم کی طرف لے جانے والی ہو اسی لئے کہا جاتا ہے کہ پہلے تولو پھر بولو۔ جب بھی کوئی شخص اپنی زبان کے استعمال میں بے پرواہ ہو جاتا ہے تو وہ بدزبانی اور فحش گوئی پر اتر آتا ہے نفاق کی علامت میں سے ایک علامت یہ بتائی جاتی ہے کہ جب وہ کسی سے جھگڑتا ہے تو گالی گلوچ پر اتر آتا ہے۔ جبکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق اور لڑائی کرنا کفر ہے اور بدزبانی اور فحش گوئی سے اللہ سخت ناراض ہوتا ہے اسی لئے اس کو فاسق کہا گیا ہے یعنی اللہ کی نافرمانی کرنے والا کام جو انسان کو گندے خیالات کا مالک بناتا ہے جس کا قلب وضمیر بے حیا ہو جاتا ہے اس کا اظہار اس کی زبان سے بھی ہوتا ہے وہ دوسرے انسان کی تحقیر کرنے میں باک محسوس نہیں کرتا دوسروں کا مذاق اڑانا چغل خوری کرنا، فحش کلامی کرنا اس کی عادت بن جاتی ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان وہ شخص ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں زبان ایسی چیز ہے کہ اگر اس پر کنٹرول نہ رکھا جائے تو سب سے زیادہ گناہ شاید اسی سے سرزد ہوتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھے جبڑوں کے درمیان کی چیز کی (یعنی زبان کی) حفاظت کی ضمانت دے دے تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں (بخاری) دراصل یہی وہ کمزور مقام ہے جہاں سے شیطان کو حملہ کرنے کا موقع ملتا ہے اور گناہ اسی سے سرزد ہوتے ہیں۔ جبکہ زبان ہی کے ذریعے انسان گناہ کی طرف پیش قدمی کرتا ہے اور نہ صرف کہ دوسروں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے بلکہ اپنا نقصان بھی کرتا ہے۔ اور یہی چیز اس کے اخلاق کو تباہ کر دیتی ہے۔ ابو داؤد میں روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے وزنی چیز جو قیامت کے دن میزان میں (ترازو میں) رکھی جائے گی وہ آدمی کا حسن اخلاق ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس شخص سے بغض رکھتا ہے جو زبان سے بے حیائی کی بات نکالتا ہے اور بدزبانی کرتا ہے قدرت کو زبان کی سخت پسند نہیں اس لئے اس میں ہڈی نہیں رکھی، بات چیت کا سلیقہ بہت بڑا فن ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جھوٹ بولنے سے بچتے رہو کیونکہ جھوٹ بولنے کی عادت انسان کو برائی کے راستے پر ڈال دیتی ہے۔ زبان ایک ایسا درندہ ہے اگر اس کو ذرا سا آزاد کر دیا جائے تو کاٹ کے کھا جائے۔ (حافظ عبدالحفیظ محسن، جامعہ سلفیہ)